

وَ لَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَ نَقْصٍ مِنَ
 الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (130) فَإِذَا جَاءَتْهُمْ
 الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَ إِنِ تَصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا
 بِمُوسَى وَ مَنْ مَعَهُ أَلَّا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَ لَكِنَّ
 أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131) وَ قَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ
 آيَةٍ لِنَسْحَرَنَّ بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (132)
 فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ
 الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ آيَاتٍ مُفْصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَ
 كَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ (133) وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
 قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لِيُنْزِلَ
 عَلَيْنَا مَاءً كَافً فَاسْتَكْبَرُوا وَ كَذَّبُوا وَ كَذَّبُوا
 كَذَفًا مُبِينًا (134) فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَى

أَجَلٍ هُمْ بِالْغُوهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (135) فَانْتَقَمْنَا

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ

كَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ (136) وَ أَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ

كَانُوا يُسْتَزْعِفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِي

بَارَكْنَا فِيهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ الْحُسْنَى عَلَى بَنِي

إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَ دَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ

قَوْمُهُ وَ مَا كَانُوا يَعْرِشُونَ (137) وَ جَاوَزْنَا بِبَنِي

إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ

لَهُمْ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (138) إِنَّ هَؤُلَاءِ مَتَّبِعُوا مَا

هُمْ فِيهِ وَ بَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (139) قَالَ أَرَأَيْتُمْ

اللَّهُ أَبْغَىكُمْ إِلَهًا وَ هُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

(140) وَإِذْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَشُومُونَكَ

سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ

وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (141)

We punished the people of Pharaoh with years (of droughts) and shortness of crops; that they might receive admonition. But when good (times) came, they said, "This is due to us;" When gripped by calamity, they ascribed it to evil omens connected with Moses and those with him! Behold! In truth the omens of evil are theirs in Allah's sight, but most of them do not understand! They said (to Moses) : "Whatever be the Signs thou bringest, to work therewith thy sorcery on us, we shall never believe in thee. So We sent on them: wholesale death, Locusts, Lice, Frogs, and Blood: signs openly self-explained: but they were steeped in arrogance,- a people given to sin. And when the plague fell on them, they said: "O Moses! On your behalf call on thy Lord in virtue of his promise to thee: if thou wilt remove the penalty from us, we shall truly believe in thee, and we shall send away the children of Israel with thee." But when We removed the penalty from them according to a fixed term which they had to fulfil,- Behold! They broke their word! So We exacted retribution from them: We drowned them in the sea, because they rejected Our signs and failed to take warning from them. And We made a people, considered weak (and of no account), inheritors of lands in both east and west, - lands whereon We sent down Our blessings. The fair promise of thy Lord was fulfilled for the children of Israel, because they had patience and constancy, and

~~~~~

We levelled to the ground the great works and fine buildings which Pharaoh and his people erected (with such pride). We took the Children of Israel (with safety) across the sea. They came upon a people devoted entirely to some idols they had. They said: "O Moses! Fashion for us a god like unto the gods they have." He said: "Surely ye are a people without knowledge." As to these folk,- the cult they are in is (but) a fragment of a ruin, and vain is the (worship) which they practise." He said: "Shall I seek for you a god other than the (true) Allah, when it is Allah who hath endowed you with gifts above the nations?" And remember We rescued you from Pharaoh's people, who afflicted you with the worst of punishment, who slew your male children and saved alive your females: in that was a momentous trial from your Lord.

ہم نے فرعون کے لوگوں کو کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا رکھا کہ شاید ان کو ہوش آئے۔ مگر ان کا حال یہ تھا کہ جب اچھا زمانہ آتا تو کہتے کہ ہم اسی کے مستحق ہیں، اور جب برا زمانہ آتا تو موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کو اپنے لیے فال بد ٹھہراتے، حالانکہ درحقیقت ان کی فال بد تو اللہ کے پاس تھی، مگر ان میں سے اکثر بے علم تھے۔ انہوں نے موسیٰؑ سے کہا کہ "تو ہمیں مسحور کرنے کے لیے خواہ کوئی نشانی لے آئے، ہم تو تیری بات ماننے والے نہیں ہیں۔ آخر کار ہم نے ان پر طوفان بھیجا، ٹڈی دل چھوڑے، سرسریاں

پھیلائیں، مینڈک نکالے، اور خون برسایا۔ یہ سب نشانیاں الگ الگ کر کے دکھائیں۔ مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے اور وہ بڑے ہی مجرم لوگ تھے۔ جب کبھی اُن پر بلا نازل ہو جاتی تو کہتے "اے موسیٰ، تجھے اپنے رب کی طرف سے جو منصب حاصل ہے اس کی بنا پر ہمارے حق میں دعا کر، اگر اب کے تو ہم پر سے یہ بلا ٹلوا دے تو ہم تیری بات مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ بھیج دیں گے"۔ مگر جب ہم ان پر سے اپنا عذاب ایک وقت مقرر تک کے لیے، جس کو وہ بہر حال پہنچنے والے تھے، ہٹا لیتے تو وہ یلکھت اپنے عہد سے پھر جاتے۔ تب ہم نے اُن سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا اور اُن سے بے پروا ہو گئے تھے۔ اور اُن کی جگہ ہم نے اُن لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھے گئے تھے، اُس سرزمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جسے ہم نے برکتوں سے مالا مال کیا تھا۔ اس طرح بنی اسرائیل کے حق میں تیرے رب کا وعدہ خیر پورا ہوا، کیونکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ برباد کر

دیا جو وہ بناتے اور چڑھاتے تھے۔ بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر سے گزار دیا،  
 پھر وہ چلے اور راستے میں ایک ایسی قوم پر ان کا گزر ہوا جو اپنے چند بتوں کی  
 گرویدہ بنی ہوئی تھی۔ کہنے لگے، "اے موسیٰ، ہمارے لیے بھی کوئی ایسا معبود  
 بنا دے جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں۔" موسیٰ نے کہا "تم لوگ بڑی نادانی  
 کی باتیں کرتے ہو۔ یہ لوگ جس طریقہ کی پیروی کر رہے ہیں وہ تو برباد  
 ہونے والا ہے اور جو عمل وہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔" پھر موسیٰ نے  
 کہا "کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود تمہارے لیے تلاش کروں؟ حالانکہ وہ  
 اللہ ہی ہے جس نے تمہیں دنیا بھر کی قوموں پر فضیلت بخشی ہے۔ اور (اللہ  
 فرماتا ہے) وہ وقت یاد کرو جب ہم نے فرعون والوں سے تمہیں نجات دی  
 ، جن کا حال یہ تھا کہ تمہیں سخت عذاب میں مبتلا رکھتے تھے، تمہارے بیٹوں  
 کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں  
 تمہارے رب کی طرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی۔"

हमने फिरऔन के लोगों को कई साल तक कहत और पैदावार की  
 कमी में मुब्तला रखा कि शायद उनको होश आए | मगर उनका हाल

यह था कि जब अच्छा ज़माना आता तो कहते कि हम इसी के मुस्ताहिक हैं, और जब बुरा ज़माना आता तो मूसा और उसके साथियों को अपने लिए फाले-बद ठहराते, हालाँकि दरहकीकत उनकी फाले-बद तो अल्लाह के पास थी, मगर उनमें से अकसर बेइल्म थे । उन्होंने मूसा से कहा कि “तू हमें मसहूर करने के लिए खाह कोई निशानी ले आए, हम तो तेरी बात माननेवाले नहीं हैं ।” आखिरकार हमने उनपर तूफ़ान भेजा, टिड्डी दल छोड़े, सुरसुरियाँ फैलाई, मेंढक निकाले और खून बरसाया । ये सब निशानियाँ अलग-अलग करके दिखाई । मगर वे सरकशी किए चले गए और वे बड़े ही मुजरिम लोग थे । जब कभी उनपर बला नाज़िल हो जाती तो कहते, “ऐ मूसा, तुझे अपने रब की तरफ़ से जो मनसब हासिल है उसकी बिना पर हमारे हक़ में दुआ कर, अगर अब के तू हमपर से यह बला टलवा दे तो हम तेरी बात मान लेंगे और बनी-इसराईल को तेरे साथ भेज देंगे ।” मगर जब हम उनपर से अपना अज़ाब एक वक़्ते-मुक़रर तक के लिए, जिसको वे बहरहाल पहुँचनेवाले थे, हटा लेते तो वे यकलख़्त अपने अहद से फिर जाते । तब हमने उनसे इन्तिक़ाम लिया और उन्हें समुन्दर में गर्क कर दिया क्योंकि उन्होंने हमारी निशानियों को झुटलाया था और उनसे बेपरवाह हो गए थे । और उनकी जगह हमने उन लोगों को, जो कमज़ोर बनाकर रखे गए थे, उस सरज़मीन के मशरिक़ व मगरिब का वारिस बना दिया जिसे हमने बरक़तों से मालामाल किया था । इस तरह बनी-इसराईल के हक़ में तेरे रब का वादा-ए-ख़ैर पूरा हुआ क्योंकि उन्होंने सब्र से काम लिया था और हमने फिरऔन और उसकी क़ौम का वह सब कुछ बरबाद कर दिया जो वे बनाते और चढ़ाते थे । बनी-

~~~~~

इसराईल को हमने समुन्दर से गुज़ार दिया, फिर वे चले और रास्ते में एक ऐसी क़ौम पर उनका गुज़र हुआ जो अपने चन्द बुतों की गिरवीदा बनी हुई थी | कहने लगे, “ऐ मूसा, हमारे लिए भी कोई ऐसा माबूद बना दे जैसे इन लोगों के माबूद हैं |” मूसा ने कहा, “तुम लोग बड़ी नादानी की बातें करते हो | ये लोग जिस तरीक़े की पैरवी कर रहे हैं वह तो बरबाद होनेवाला है और जो अमल वे कर रहे हैं वह सरासर बातिल है |” फिर मूसा ने कह, “क्या मैं अल्लाह के सिवा कोई और माबूद तुम्हारे लिए तलाश करूँ? हालाँकि वह अल्लाह ही है जिसने तुम्हें दुनियाभर की क़ौमों पर फ़ज़ीलत बख़शी है | और (अल्लाह फ़रमाता है) वह वक़्त याद करो जब हमने फ़िरऔनवालों से तुम्हें नजात दी, जिनका हाल यह था कि तुम्हें सख़्त अज़ाब में मुब्तला रखते थे, तुम्हारे बेटों को क़त्ल करते और तुम्हारी औरतों को ज़िन्दा रहने देते थे, और इसमें तुम्हारे रब की तरफ़ से तुम्हारी बड़ी आज़माइश थी |”